رسول ﷺ کے چند (اہم) معجزے

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: شفیق الرّحمن ضیاء اللہ مدنی

من معجزات الرسول صلى الله عليه وسلم

فتوى: موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:شفيق الرحمن ضياء الله المدني

رسول ﷺ کے چند (اہم) معجزے

103514:سوال: کیا ایسا ممکن ہے کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام یا بعض معجزات کی فہرست بیان کردیں؟

بتاریخ 2016-04-10 کو نشر کیا گیا

جواب:

الحمدللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے معجزات ہیں، جن کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہے، جیسا کہ ابن قیم رحمہ اللہ نے "إغاثة اللهفان" (۲/۶۹۱) میں اس بات کی صراحت کی ہے، ان معجزات میں سے کچھ رونما ہو کر ختم ہو چکے، اور ان میں سے کچھ جب تک اللہ چاہے گا باقی رہے گا، اور وہ بڑا معجزہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر سب

سے بڑی دلیل قرآن کریم کا معجزہ ہے، یہ ایسی نشانی ہے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے جس میں کسی قسم کی کوئی تغیر و تبدیلی واقع نہیں ہو گی، اور یہ (قرآن مجید) کئی اعتبار سے معجزہ ہے:

۱۔ الفاظ کے اعتبار سے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے عرب کے فصحاء کو اس جیسی ایک سورت لانے کے بارے میں چیلنج دیا لیکن وہ ایک سورت بھی نہ لا سکے۔

۲۔ اسی طرح مستقبل کی خبریں دینے کے بارے میں بھی معجزہ ہے، کیونکہ وہ اسی طرح واقع ہوئیں

جس طرح قرآن نے خبر دیا، جیسا کہ (رومیوں کے غلبہ کے بارے میں) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿الم غُلِبَتِ الرُّومُ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ..﴾ [الروم:١-٤]

”الم، رومی مغلوب ہوگئے ہیں نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے چند سال میں ہی۔“ [سورہ روم:۱-۴]

۳۔ قرآن اس اعتبار سے بھی معجزہ ہے کہ اس کے اندر ایسی محکم تشریعات (احکامات وقوانین)

ہیں، جس کی طرح ساری انسانیت مل کر بھی نہیں لاسکتی۔

۴۔ قرآن کریم اس اعتبار سے بھی معجزہ ہے کہ اس کے اندر اس کائنات کے اسرار ورموز کے بارے میں معلومات وخبریں دی گئی ہیں، جن سربستہ اسرار کی سائنس آئے دن اکتشاف وکھوج کرتی رہتی ہے۔

رہے وہ معجزات جو رونما ہونے کے بعد ختم ہو چکے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں، ان میں سے چند مشہور یہ ہیں :

۱۔اسراءاور معراج کا معجزہ: قرآن کریم نے اسراء کا ذکر بالکل صراحت کیساتھ کیا ہے جبکہ معراج کے بارے میں اشارہ ہی کیا ہے، لیکن بہت سی صحیح احادیث میں معراج کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔

۲۔چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ: قرآن کریم میں اس کا ذکر موجود ہے، اور متواتر احادیث سے یہ (معجزہ) ثابت ہے، جیسا کہ ابن کثیر رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے، اور علمائے کرام کا اس بارے میں اجماع ہے۔

۳۔ نبی ﷺ کے سامنے پڑے ہوئے تھوڑے سے کھانے میں اتنا اضافہ ہو جانا کہ پورا لشکر ہی اس سے سیر ہو جائے، اور پھر بھی کھانا بچ جائے، یہ واقعہ صحیح بخاری و مسلم سمیت دیگر کتب حدیث میں بھی موجود ہے۔

۴۔ آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کا جاری ہونا، اور تھوڑا سا پانی کا اتنا زیادہ ہو جانا کہ پورا لشکر اس سے پی کر سیر ہو جائے اور وضو بھی بنا لے، اس بارے میں بھی احادیث مبارکہ بخاری و مسلم میں موجود ہیں۔

۵۔ نبی ﷺ کی جانب سے مستقبل کی پیشین گوئی کرنا اور پھر ان چیزوں کا اسی طرح رونما ہونا جیسا کہ آپ ﷺ نے خبر دیا، اور ان میں سے خبر دی گئی بیشتر چیزیں واقع ہو چکی ہیں، اور ہم برابر ان چیزوں کے وقوع پذیر ہونے کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں جن کے بارے میں آپ ﷺ نے خبر دی تھی۔

٦۔ کھجور کے (خشک) تنے پر سہارا و ٹیک لگانے کو چھوڑ کر آپ ﷺ کا منبر بنوا لینے پر اس (تنے) کا (بچہ) کی طرح آواز کرنا، اور یہ حدیث صحیح بخاری میں ہے۔

۷۔ مکّہ مکرّمہ میں پتھروں کا آپ ﷺ کو سلام کرنا، اس بارے میں حدیث مسلم میں ہے۔

۸۔ بیماروں کی شفا یابی، اس بارے میں بخاری و مسلم سمیت دیگر کتب حدیث میں بکثرت احادیث موجود ہیں۔

جیسے کہ ہم پہلے بتلا چکے ہیں کہ معجزے بہت زیادہ ہیں، اور جو ہم نے ذکر کیے ہیں یہ ان میں سے چند ایک ہیں، علمائے کرام نے نبی ﷺ کے معجزات کے بارے میں متعدد کتابیں لکھی ہیں مثال کے طور پر امام بیہقیؒ کی کتاب ((دلائل النبوّۃ)) اسی

طرح امام ماوردیؒ کی کتاب: ((أعلام النبوّة)) ، نیز عقیدے کی کتابیں رسولوں پر ایمان لانے کے ابواب میں ان (معجزات) کے تذکرے سے بھری ہوئی ہیں۔

واللہ اعلم۔

سائٹ اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا: abufaisalzia@yahoo.com)